© rasailojaraid.com

قارئین بنام مدیر

افکار و تاثرات

اقوام متحدہ، اخلاقی اقدار کی پامالی کا ادارہ / عطا محمد جنجوعہ
اہل مغرب کی ایک اور سازش / مفتی محمد عمر حیات ڈیروی
عالم اسلامی صیہونی جارحیت کی زد میں / مولانا عبدالحق ڈیروی
امریکی ظلم کی انتہاء / تعمیر حیات لکھنؤ
الحق کے مضامین اور تاثرات / مولانا محمد اشرف / مولانا محمد اجمل

اقوام متحدہ اخلاقی اقدار اور مسلم اصولوں کی پامالی کا ادارہ

امریکہ، برطانیہ اور فرانس دنیا بھر میں حق بالغ رائے دہی اور آزادی رائے کی آڑ میں جمہوری سیاسی نظام کا ڈھنڈورا پیٹتے ہیں جس ملک میں جمہوریت نہ ہو امریکی بلاک انسانی حقوق کی پامالی کا واویلا مچانا شروع کر دیتا ہے۔ بعض اوقات اقوام متحدہ کے ذریعے اس ملک کے خلاف اقتصادی پابندیاں تک عائد ہو جاتی ہیں۔ اگر کسی ملک میں جمہوریت کا مستقبل تاریک ہو جائے تو اقوام متحدہ کی فوج کی نگرانی میں انتخابات کرائے جاتے ہیں جب کہ خود اقوام متحدہ کے اہم ادارہ عالمی سلامتی کونسل کا ڈھانچہ جمہوری اصولوں کی نفی کرتا ہے۔

i۔ جمہوری نظام میں ہر بالغ شہری کو ووٹ دینے کا حق حاصل ہے لیکن عالمی سلامتی جیسے اہم مسائل کے حل کے لیے اقوام متحدہ کے ۱۸۴ ارکان میں سے سلامتی کونسل کے ۱۵ ارکان کو منتخب کر کے باقی ارکان کو کیوں محروم کیا گیا ہے۔

ii۔ جمہوری نظام میں عالم اور جاہل کی رائے میں کوئی فرق نہیں۔ سب کے ووٹ کی قدر و قیمت یکساں ہے اس اصول کو مدنظر رکھ کر دنیا کے تمام ممالک کے ووٹ کی قدر و قیمت برابر نہیں، کیوں؟

iii۔ جمہوری اصولوں کے مطابق کثرت رائے کی بنیاد پر فیصلے ہوتے ہیں۔ لیکن سلامتی کونسل کے فیصلے ان پانچ غاصبوں کی صوابدید پر ہوتے ہیں، کیوں؟

iv۔ سلامتی کونسل کے پانچ ارکان کی حیثیت مستقل ہے جب کہ باقی ۱۰ ارکان ان کی مرضی سے صرف ۲ سال کے لیے منتخب ہوتے ہیں یہ تضاد کیوں؟

امریکہ، برطانیہ دوسرے ملکوں کو جمہوری نظام کی دعوت دیتے ہیں لیکن اقوام متحدہ میں ان جمہوری اصولوں پر عمل کیوں نہیں کرتے؟

(عطا محمد جنجوعہ)

© rasailojaraid.com